سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ

تعارف

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ قرآن مجید کی تیئسویں (23) سورت ہے۔ یہ قرآنِ مجید کے اٹھارھویں (18) پارے میں ہے۔ یہ مکّہ مکرّمہ میں نازل ہوئی۔ یہ چھے (6) رکوع اور ایک سو اٹھارہ (118) آیات پر مشتمل ہے۔ سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ نے مومنین کی صفات کا تذکرہ کیا ہے۔

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کی ابتدائی آیات بہت فضیلت کی حامل ہیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: مجھ پر دس ایسی آیات نازل ہوئی ہیں، جو ان پر عمل کرے گا وہ جنت میں جائے گا۔ پھر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ سے شروع کر کے دس آیات تلاوت فرمائیں۔ (جامع ترمذی: 3137)

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کا مرکزی موضوع توحید اور قیامت سے متعلق دلائل اور اِتّباعِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دعوت کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے آغاز میں مومنین کی صفات بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ایسے مومن کامیاب ہو گئے جو اپنی نمازوں میں عاجزی اختیار کرتے ہیں، بے مقصد باتوں سے گریز کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، حد سے تجاوز نہیں کرتے، اپنے عہد و پیماں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ جنت کے وارث ہیں۔ یہ صفات بیان کر کے اللہ تعالیٰ نے ایسے شخص کو کامیابی کی ضمانت عطا فرمائی جس میں یہ صفات پائی جائیں۔

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں مومنین کی صفات کا تذکرہ کرنے کے بعد انسان کی پیدائش اور ماں کے پیٹ میں تخلیق کے مختلف مراحل کا ذکر کیا گیا ہے۔ انسان کی تخلیق کے مختلف مراحل کو بطور دلیل بیان کر کے موت کے بعد دوبارہ زندگی کا ذکر فرمایا، جسے کافر ناممکن خیال کرتے تھے۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی مختلف نعمتوں کا ذکر ہے کہ اس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا، اُس سے کھجوروں اور انگوروں کے باغات اور دوسرے کئی میوہ جات پیدا کیے۔ پھر مختلف چوپایوں اور ان سے حاصل ہونے والے فوائد کا ذکر کیا گیا ہے۔

یہ تمام سبق آموز نشانیاں ذکر کرنے کے بعد حضرت نوح علیہ السّلام کی بعثت اور ان کی دعوت کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ جب حضرت نوح علیہ السّلام نے قوم کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دی تو انھوں نے اعتراضات شروع کر دیے۔ حضرت نوح علیہ السّلام کی تبلیغ کے باوجود جب قوم اپنی سرکشی پر ڈٹی رہی تو آپ علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب فرمائی، اللہ تعالیٰ نے انھیں کشتی بنانے کا حکم فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کی قوم پر سیلاب کا عذاب آیا۔ حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ماننے والوں کو بچا لیا گیا اور کافروں کو غرق کر کے عبرت کا نشان بنا دیا گیا۔ حضرت نوح علیہ السّلام کے بعد چند دوسری قوموں کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما السّلام کی بعثت کا بیان ہے کہ انھیں فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجا گیا۔ فرعون اور اس کی قوم نے بھی تکبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور حضرت ہارون علیہ السّلام کی بات ماننے سے انکار کر دیا، جس کی وجہ سے وہ بھی ہلاک ہو گئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام اور ان کی والدہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک نشانی بنایا۔ ان تمام انبیائے کرام علیہم السّلام کا ذکر کرنے کے بعد یہ فرمایا گیا ہے کہ انبیائے کرام علیہم السّلام کو ایک ہی دین دیا گیا تھا، مگر ان کی امتیں انتشار کا شکار ہو کر فرقوں میں بٹ گئیں۔

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرتِ کاملہ کو دلائل سے سمجھایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہی آنکھ، کان اور دل عطا فرما کر انسان کو پیدا فرمایا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ زندگی اور موت کا اختیار اسی کے پاس ہے وہی دن اور رات کو بدلتا ہے، ہر قسم کی قدرت، قوّت اور طاقت اسی کے پاس ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مخاطب کر کے فرمایا گیا کہ مشرکین سے پوچھیے زمین اور اس میں جو کچھ بھی ہے وہ کس کا ہے؟ آسمانوں اور عرشِ عظیم کا مالک کون ہے؟ ہر چیز کی بادشاہی کس کے ہاتھ میں ہے؟ ان تمام سوالوں کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے ان منکرین کا جواب بھی نقل فرمایا ہے کہ یہ ضرور کہیں گے کہ تمام چیزوں کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اس حقیقت کو جاننے کے باوجود یہ کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے!

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے آخری حصے میں مشرکین کی موت اور قیامت کے اَحوال کا ذکر کیا گیا ہے۔ کفار کو ان کے انجام سے ڈرایا گیا ہے کہ قیامت کے دن جس کے بُرے اَعمال کا پلڑا بھاری ہوا وہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں جائے گا۔

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے اس حقیقت کو بھی بیان کیا ہے کہ اس نے کسی انسان کو بے کار اور بے مقصد پیدا نہیں فرمایا بلکہ سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ کر جانا اور اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔

منزل پر پہنچنے کی دُعا

رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝٢٩

(سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن: 29)

اے میرے رب! مجھ کو برکت والی جگہ اُتار اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔

بُرے خواب اور شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دُعا

رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝٩٧ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝٩٨ (سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن: 98-99)

اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے رب! میں اس سے (بھی) تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ (شیاطین) میرے پاس آئیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ

یقیناً ایمان والے کامیاب ہوگئے۔ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو بے کار باتوں سے دور

مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰٓى

رہنے والے ہیں۔ اور جو زکوٰۃ دینے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ سوائے اپنی

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۶﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

بیویوں یا کنیزوں کے جن کے وہ مالک ہیں تو ان پر کوئی ملامت نہیں۔ لہٰذا جو ان کے علاوہ (کوئی اور طریقہ) چاہے تو وہی لوگ

هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ

حد سے گزرنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدہ کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی

يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾ وقف لازم

حفاظت کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ وارث ہونے والے ہیں۔ جو (جنت) فردوس کے وارث ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۠﴿۱۳﴾ ثُمَّ

اور ہم نے انسان کو چنی ہوئی مٹی سے پیدا فرمایا۔ پھر ہم نے اسے نُطفہ (قطرہ) بنا کر ایک محفوظ جگہ (رحم) میں رکھا۔ پھر

خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ

ہم نے اس نُطفہ کو ایک جما ہوا خون بنایا پھر ہم نے اس جمے ہوئے خون کو ایک بوٹی بنایا پھر ہم نے اس بوٹی سے ہڈیاں بنائیں پھر ہم نے ہڈیوں پر

لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

گوشت چڑھایا پھر ہم نے اسے (روح ڈال کر) ایک دوسری مخلوق بنا دیا تو بہت ہی بابرکت ہے اللہ سب سے بہتر بنانے والا۔ پھر یقیناً تم اس کے بعد

لَمَيِّتُوْنَ ؕ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ

مرنے والے ہو۔ پھر بے شک تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔ اور یقیناً ہم نے تمھارے اوپر سات راستے بنائے اور ہم (اپنی)

NOT FOR SALE - PESRP

الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۝١٧ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ

مخلوق سے بے خبر نہیں ہیں۔ اور ہم نے آسمان سے ایک اندازہ کے مطابق پانی نازل فرمایا پھر اسے زمین میں ٹھہرا دیا اور یقیناً ہم اسے لے جانے پر بھی

وقف لازم

لَقٰدِرُوْنَ ۝١٨ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا

قادر ہیں۔ پھر ہم نے اس سے تمھارے لیے پیدا فرمائے کھجوروں اور انگوروں کے باغات اس میں تمھارے لیے بکثرت میوے ہیں اور جن میں سے تم

تَاْكُلُوْنَ ۝١٩ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝٢٠ وَاِنَّ لَكُمْ

کھاتے بھی ہو۔ اور وہ درخت بھی (پیدا فرمایا) جو طورِ سینا سے نکلتا ہے جو کھانے والوں کے لیے تیل اور سالن لے کر اُگتا ہے۔ اور یقیناً تمھارے لیے

فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا

چوپایوں میں بڑی عبرت ہے ہم تمھیں (دودھ) پلاتے ہیں اس سے جو ان کے پیٹوں میں ہے اور تمھارے لیے ان میں (اور) بہت سے فائدے ہیں اور ان میں

تَاْكُلُوْنَ ۝٢١ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝٢٢ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ ع ۲

سے تم (بعض کا گوشت بھی) کھاتے ہو۔ اور تم ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی کیے جاتے ہو۔ اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو بھیجا اُن کی قوم کی طرف تو انھوں

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝٢٣ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارے لیے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ تو ان کی قوم کے سردار جنھوں نے کفر کیا کہنے لگے کہ

قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً ښ

یہ (رسول) تم جیسا ایک بشر ہی تو ہے جو تم پر بڑائی حاصل کرنا چاہتا ہے اور اگر اللہ (رسول بھیجنا ہی) چاہتا تھا تو فرشتے نازل فرما دیتا

مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝٢٤ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۝٢٥ قَالَ

ہم نے تو اپنے پہلے باپ دادا سے یہ (کبھی) نہیں سنا۔ بس یہ ایک آدمی ہے (جسے) جنون ہو گیا ہے تو ایک وقت تک اس کا انتظار کرو۔ (نوح علیہ السلام نے)

رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝٢٦ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

عرض کیا اے میرے رب! میری مدد فرما کیوں کہ انھوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ پھر ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ آپ کشتی بنائیے ہماری نگاہوں کے سامنے اور

وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ

ہماری ہدایت کے مطابق تو جب ہمارا حکم آجائے اور تنور (سے پانی) اُبل پڑے تو اس (کشتی) میں سوار کر لیں ہر قسم کے (نر و مادہ) جوڑے اور اپنے گھر والوں کو

اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ

(بھی) سوائے اُس کے جس کے بارے میں ان میں سے پہلے حکم طے ہو چکا ہے اور مجھ سے بات نہ کریں اُن لوگوں کے بارے میں جنھوں نے ظلم کیا بے شک وہ

NOT FOR SALE - PESRP

مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ

غرق کیے جائیں گے۔ پھر جب آپ اور آپ کے ساتھی بیٹھ جائیں کشتی میں تو آپ کہیں تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ظالم

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

قوم سے نجات عطا فرمائی۔ اور دُعا مانگنے کہ اے میرے ربّ! مجھ کو برکت والی جگہ اُتار اور تُو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔ یقیناً اس میں

لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ

نشانیاں ہیں اور یقیناً ہم آزمائش کرنے والے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قوموں کو پیدا فرمایا۔ پھر ہم نے اُن میں ایک رسول

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ ع ۲

اُنھی میں سے بھیجا (اُنھوں نے فرمایا) کہ تم اللہ کی عبادت کرو تمھارے لیے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ اور ان کی قوم کے سردار کہنے لگے

قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا

جنھوں نے کفر کیا اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اور ہم نے اُنھیں دنیا کی زندگی میں عیش دے رکھا تھا (سردار کہتے) کہ یہ (رسول) تم جیسا

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا

ایک بشر ہی تو ہے وہ وہی کچھ کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی کچھ پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک بشر کی اطاعت کرلی

مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ

تو بے شک تم ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ کیا وہ تم سے یہ وعدہ کرتا ہے؟ کہ جب تم مر جاؤ گے اور تم مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے (پھر) تم (قبروں

مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا

سے) نکالے جاؤ گے؟ (بہت) دُور (بہت) دُور ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ ہماری تو دنیا ہی کی زندگی ہے کہ ہم (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہم

نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ

(دوبارہ) نہیں اٹھائے جائیں گے۔ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم اس کی بات ماننے والے نہیں ہیں۔ اُنھوں نے عرض کیا

رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

اے میرے ربّ! میری مدد فرما کیوں کہ اُنھوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ (اللہ نے) فرمایا عنقریب یہی لوگ اپنے کیے پر نادم ہو کر رہ جائیں گے۔ تو اُنھیں سخت چیخ

بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

(کے عذاب) نے حق کے ساتھ آ پکڑا پس ہم نے اُنھیں کُوڑا کرکٹ بنا دیا تو ظالم قوم کے لیے (رحمت سے) دُوری ہے۔ پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قومیں پیدا

NOT FOR SALE - PESRP

اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ط

فرمائیں۔ کوئی اُمّت نہ اپنے (مقررہ) وقت سے آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے۔ پھر ہم نے مسلسل اپنے رسول بھیجے

كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ج

جب بھی کسی اُمّت کے پاس ان کا رسول آیا انھوں نے اسے جھٹلایا تو ہم (بھی) بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک) کرتے گئے اور ہم نے اُنھیں کہانیاں بنا دیا تو

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ لا بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ

(رحمت سے) دُوری ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان نہیں لاتے۔ پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو بھیجا اپنی نشانیوں اور واضح

مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ لا اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ ج فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ

دلیل کے ساتھ۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو انھوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔ تو وہ کہنے لگے کیا ہم اپنے جیسے دو بشروں پر ایمان لے آئیں؟

مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ ج فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

حالاں کہ ان کی قوم ہماری غلام ہے۔ تو انھوں نے ان دونوں کو جھٹلا دیا تو وہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہو گئے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ

فرمائی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔ اور ہم نے مریم (علیہا السلام) کے بیٹے (عیسیٰ علیہ السلام) اور ان کی والدہ کو ایک نشانی بنایا اور ان دونوں کو ایک بلند جگہ پر پناہ

قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ ج يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ط اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ع

دی جو رہائش کے قابل اور چشمہ والی جگہ تھی۔ اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو بے شک میں اسے خوب جانتا ہوں جو کچھ تم

عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ

لوگ کرتے ہو۔ اور بے شک یہ تمھاری اُمّت ایک ہی اُمّت ہے اور میں تمھارا ربّ ہوں لہٰذا تم مجھ ہی سے ڈرو۔ تو انھوں نے آپس میں اپنے (دین کے)

بَيْنَهُمْ زُبُرًا ط كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾

معاملہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ہر گروہ اسی پر خوش ہے جو (دین کا حصّہ) اس کے پاس ہے۔ تو آپ اُنھیں ان کی غفلت میں چھوڑ دیں ایک مقررہ وقت تک۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ط بَلْ لَّا

کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو (دنیا میں) ان کو مال اور اولاد دیے جا رہے ہیں۔ (تو اس سے) ہم ان کے لیے بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں (نہیں) بلکہ اُنھیں

يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ لا وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

خبر نہیں۔ بے شک جو لوگ اپنے رب کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے رب کی آیات پر

NOT FOR SALE - PESRP

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ

ایمان رکھتے ہیں۔اور وہ جو اپنے ربّ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے۔اور جو لوگ (اللہ کی راہ میں) دیتے ہیں جو کچھ وہ اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل

اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَا

ڈرتے ہیں کہ انھیں اپنے ربّ کے پاس واپس جانا ہے۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہ ان (نیکیوں) کی طرف سبقت لے جانے والے ہیں۔اور ہم

نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ

کسی شخص (پر اُس) کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو حق بیان کرتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ ان کے دل

فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا

اس سے غفلت میں ہیں اور اس کے علاوہ بھی ان کے کچھ (اور برے) اعمال ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم

مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

ان کے خوش حال لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو اس وقت وہ فریاد کریں گے۔ (کہا جائے گا) آج مت فریاد کرو! بے شک ہماری طرف سے تمھاری کوئی مدد نہیں

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا

کی جائے گی۔ یقیناً تمھیں میری آیات پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل (اُلٹے) پھر جاتے تھے۔اس پر تکبّر کرتے ہوئے ساری ساری رات بے

تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ

ہودہ باتیں کرتے تھے۔کیا انھوں نے (اللہ کے) کلام پر غور نہیں کیا؟ یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے پہلے باپ دادا کے پاس

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ بَلْ

نہیں آئی تھی۔ یا انھوں نے اپنے رسول کو پہچانا نہیں تو وہ اس کے منکر ہو رہے ہیں۔ یا یہ کہتے ہیں اُنھیں کچھ جنون ہے (ہرگز ایسا نہیں) بلکہ وہ (رسول)

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ

ان کے پاس حق لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔اور اگر حق ان کی خواہشات کی پیروی کرتا تو آسمانوں اور زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے

وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾

ضرور سب درہم برہم ہو جاتا بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) ہم تو ان کے پاس ان کی نصیحت لائے ہیں تو وہ اپنی نصیحت سے مُنھ موڑے ہوئے ہیں۔کیا آپ ان سے

اَمْ تَسْئَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى

کوئی اجر مانگتے ہیں تو آپ کے رب کا اجر بہت بہتر ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور یقیناً آپ ان لوگوں کو

NOT FOR SALE - PESRP

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوْ

سیدھے راستہ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور یقیناً جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ (سیدھے) راستہ سے ضرور ہٹے ہوئے ہیں۔ اور اگر

رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ

ہم ان پر رحم فرمائیں اور جس تکلیف میں مبتلا ہیں وہ دُور کر دیں تب بھی یہ بھٹکتے ہوئے اپنی سرکشی پر اڑے رہیں گے۔ اور یقیناً ہم نے اُنھیں

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ

عذاب میں پکڑا پھر نہ انھوں نے عاجزی کی اور نہ وہ گڑ گڑائے۔ یہاں تک کہ جب ہم ان پر کھول دیں گے سخت عذاب کا

شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ

دروازہ وہ اس وقت بالکل مایوس ہو جائیں گے۔ اور وہی ہے جس نے تمھارے لیے بنائے کان اور آنکھیں اور دل

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

(مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تمھیں جمع کیا جائے گا۔ اور وہی ہے جو زندگی اور

وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾

موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلنا اسی کے اختیار میں ہے کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ مگر ان لوگوں نے (وہی) کہا جیسے (ان سے) پہلے (کافر) کہتے تھے۔

قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ

انھوں نے کہا کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے) اُٹھائیں جائیں گے؟ یقیناً اس کا وعدہ ہم سے (بھی) کیا گیا اور

وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَاۤ اِنْ

ہمارے باپ دادا سے بھی اس سے پہلے یہ تو صرف پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے (وہ) کس کا

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ

ہے؟ اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ)۔ وہ ضرور کہیں گے اللہ کا ہے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ آپ فرما دیجیے سات آسمانوں

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْ

کا رب اور عرشِ عظیم کا رب کون ہے؟ وہ ضرور کہیں گے کہ سب اللہ کا ہے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم)

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ

فرما دیجیے کون ہے جس کے دستِ قدرت میں ہر چیز کا اختیار ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا؟ اگر تم جانتے ہو۔ وہ ضرور کہیں گے

NOT FOR SALE - PESRP

لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ

(ہر اختیار) اللہ ہی کے لیے ہے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے پھر تم پر کہاں سے جادو کیا جا رہا ہے۔ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) ہم تو ان کے پاس حق لے

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ

آئے ہیں اور یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے (اگر ایسا ہوتا) تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو

بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

جاتا اور پھر وہ ایک دوسرے پر چڑھائی کر دیتے اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ (اللہ) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے

فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّىْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۱۵ ۵

تو بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) دعا کیجیے اے میرے رب! اگر تو مجھے وہ (عذاب) دکھا دے جس کا ان سے وعدہ

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِىْ فِى الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾

کیا جا رہا ہے۔ (تو) اے میرے رب! مجھے ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا۔ اور یقیناً ہم اس پر قادر ہیں کہ ہم آپ کو وہ (عذاب) دکھا دیں جس کا ہم ان

اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ

سے وعدہ کر رہے ہیں۔ آپ بُرائی کو اس طریقہ سے دُور کیجیے جو سب سے بہتر ہو ہم ان (باتوں) کو خوب جانتے ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں۔ اور آپ

رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ

(خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) دُعا کیجیے اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے رب! میں اس سے (بھی) تیری پناہ

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾

مانگتا ہوں کہ وہ (شیاطین) میرے پاس آئیں۔ یہاں تک کہ جب ان (منکروں) میں سے کسی پر موت آئے گی تو کہے گا اے میرے رب! مجھے (دنیا میں) واپس

لَعَلِّىْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ

بھیج دے۔ تاکہ جس (دنیا) کو میں چھوڑ کر آیا ہوں اس میں نیک عمل کروں ہرگز (ایسا) نہیں (ہوگا) یہ تو بس ایک (فضول) بات ہے جو وہ کہہ رہا ہے اور ان کے

وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ

آگے ایک پردہ ہے اس دن تک کے لیے جب لوگ اٹھائے جائیں گے۔ پھر جب صور میں پھونکا جائے گا تو اس دن ان کے درمیان نہ رشتہ داریاں

بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

رہیں گی اور نہ ہی وہ آپس میں سوال کر سکیں گے۔ تو جس کے (نیک اعمال کے) پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فِىۡ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ۚ ﴿۱۰۳﴾ تَلۡفَحُ

اور جس کے (نیک اعمال کے) پلڑے ہلکے ہوں گے پس وہ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا (وہ) ہمیشہ جہنم میں رہنے والے ہیں۔ آگ ان کے

وُجُوۡهَهُمُ النَّارُ وَهُمۡ فِيۡهَا كٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ بِهَا

چہروں کو جھلسا دے گی اور وہ اس میں بدشکل ہو رہے ہوں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) کیا تمھیں میری آیات پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں تو تم ان کو جھٹلایا

تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوۡا رَبَّنَا غَلَبَتۡ عَلَيۡنَا شِقۡوَتُنَا وَكُنَّا قَوۡمًا ضَآلِّيۡنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡهَا

کرتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے ربّ! ہم پر ہماری بدبختی غالب آ گئی تھی اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے ربّ! ہمیں یہاں سے نکال دیجیے

فَاِنۡ عُدۡنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخۡسَـُٔوۡا فِيۡهَا وَلَا تُكَلِّمُوۡنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ

پھر اگر ہم دوبارہ وہی (کام) کریں تو بے شک ہم ظالم ہوں گے۔ (اللہ) فرمائے گا اسی میں ذلّت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ بے شک میرے

كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡ عِبَادِىۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ۚ ﴿۱۰۹﴾

بندوں میں سے ایک گروہ (ایسا بھی) تھا جو کہتا تھا اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لائے پس تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا

فَاتَّخَذۡتُمُوۡهُمۡ سِخۡرِيًّا حَتّٰۤى اَنۡسَوۡكُمۡ ذِكۡرِىۡ وَكُنۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ تَضۡحَكُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّىۡ جَزَيۡتُهُمُ

ہے۔ لہٰذا تم نے ان کا مذاق بنا لیا تھا یہاں تک کہ اس (مشغلہ) نے تمھیں میری یاد بھلا دی اور تم ان پر ہنسا کرتے تھے۔ بے شک آج میں نے اُنھیں بدلہ

الۡيَوۡمَ بِمَا صَبَرُوۡۤا ۙ اَنَّهُمۡ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ فِى الۡاَرۡضِ عَدَدَ سِنِيۡنَ ﴿۱۱۲﴾

دے دیا اُس کا جو انھوں نے صبر کیا بے شک وہی کامیاب ہیں۔ (اللہ) فرمائے گا تم زمین پر گنتی کے کتنے سال رہے؟

قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ فَسۡـئَلِ الۡعَآدِّيۡنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا لَّوۡ اَنَّكُمۡ

وہ کہیں گے ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصّہ رہے ہوں گے تو آپ شمار کرنے والوں سے پوچھ لیں۔ (اللہ) فرمائے گا کہ تم (بہت ہی) تھوڑی مدت رہے کاش

كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّكُمۡ اِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

تم جانتے ہوتے۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمھیں بے مقصد پیدا کیا ہے اور تمھیں ہمارے پاس واپس نہیں لایا جائے گا؟ تو اللہ بہت بلند ہے

الۡمَلِكُ الۡحَـقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنۡ يَّدۡعُ مَعَ اللّٰهِ

جو حقیقی بادشاہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عزّت والے عرش کا مالک ہے۔ اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی

اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾

عبادت کرے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے ربّ کے پاس ہے بے شک کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔

NOT FOR SALE - PESRP

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

اور آپ دُعا کیجیے اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

نوٹ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ کی آیت نمبر 01 تا 11 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَفْلَحَ	فلاح پا گئے	اَيْمَانُهُمْ	ان کے دائیں ہاتھ	الْعٰدُوْنَ	حد سے گزرنے والے
هُمْ	وہ لوگ	اِنَّهُمْ	بے شک وہ لوگ	اَمٰنٰتِهِمْ	اپنی امانتیں
خٰشِعُوْنَ	خشوع کرنے والے ہیں	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ	ملامت زدہ نہیں ہیں	عَهْدِهِمْ	اپنے عہد
اللَّغْوِ	فضول باتیں اور کام	اِبْتَغٰى	تلاش کرے	رٰعُوْنَ	حفاظت کرنے والے
مُعْرِضُوْنَ	اعراض برتنے والے	وَرَآءَ	سوائے، اس کے علاوہ	يُحَافِظُوْنَ	حفاظت کرتے ہیں
حٰفِظُوْنَ	حفاظت کرنے والے	ذٰلِكَ	اس کے	يَرِثُوْنَ	وارث ہوں گے
الْفِرْدَوْسَ	جنّت کا اعلیٰ ترین درجہ	فِيْهَا	اس میں	خٰلِدُوْنَ	ہمیشہ رہیں گے

مشق

◎ درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ کا مرکزی موضوع ہے:

(الف) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اتباع کی دعوت (ب) جنت کی نعمتوں کا تذکرہ

(ج) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی صفات (د) قرآنِ مجید کا اعجاز

(ii) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے آغاز میں بیان کی گئی ہیں:

(الف) مومنین کی صفات (ب) قیامت کی نشانیاں (ج) جنّت کی نعمتیں (د) کفار کی سازشیں

(iii) اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر عذاب نازل فرمایا:

(الف) سیلاب کا (ب) آگ کا (ج) چیخ کا (د) پتھروں کا

(iv) انسان کے تخلیقی مراحل کے ذکر کرنے کا مقصد مضبوط کرنا ہے:

(الف) عقیدۂ توحید (ب) عقیدۂ رسالت (ج) عقیدۂ تقدیر (د) عقیدۂ آخرت

(v) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے آخری حصے میں تذکرہ ہے:

(الف) مومنین کی صفات کا (ب) قیامت کے احوال کا

(ج) انسان کی پیدائش کے مراحل کا (د) انبیائے کرام علیہم السلام کی دعاؤں کا

NOT FOR SALE - PESRP

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں مومنین کی بیان کردہ دو صفات تحریر کریں۔

(ii) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں بیان کردہ انسانی تخلیق کے مختلف مراحل تحریر کریں۔

(iii) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں مومنین کو کس کا وارث قرار دیا گیا ہے؟ (iv) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں کفار مکہ کے انکار کی کیا وجہ بیان کی گئی ہے؟

(v) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کی ابتدائی دس آیات سے متعلق حدیثِ مبارک کا ترجمہ تحریر کریں۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- خٰشِعُوْنَ ______ - اللَّغْوِ ______ - مُعْرِضُوْنَ ______ - حٰفِظُوْنَ ______ - اَيْمَانُهُمْ ______

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝٢ وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝٣ وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝٤
- وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝٥ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝٦ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝٧
- وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝٨ وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝٩ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١١

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے بنیادی مضامین پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات سے اپنے دوستوں کو آگاہ کریں۔
- سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے حضرت نوح علیہ السّلام کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔
- سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کی آیت نمبر 1 تا 11 کا ترجمہ یاد کریں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
- سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں مومن کی بیان کردہ صفات کو چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کی روشنی میں طلبہ کو حضرت نوح علیہ السّلام اور ان کی قوم کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں۔
- سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے اہم مضامین کی تفصیل سے طلبہ کو آگاہ کریں۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کا ترجمہ پڑھائیں اور مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔
- سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے مضامین پر مبنی ایک کوئز مقابلہ کروائیں اور جیتنے والے طلبہ کو انعامات دیں۔

NOT FOR SALE - PESRP